13/64
8/5

ص 168

۲۸۶

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میرے والد عبدالقدیر کا انتقال ہو گیا تھا۔ ان کی ملکیت میں ایک (۱۲۰ گز کا) مکان تھا جس کی مالیت پچاس لاکھ ہے۔ اس وقت ان کے ورثہ میں ایک بیوہ انیسہ بیگم ایک بیٹا رئیس خان اور دو بیٹیاں شہناز بیگم اور مہناز بیگم تھیں۔ مرحوم کے والدین دادا دادی اور نانی کا انتقال ان کی زندگی میں ہی ہو گیا تھا

اس کے بعد انکی بیوہ انیسہ بیگم کا انتقال ہوا، ان کے ورثاء میں بھی ایک بیٹا اور دو بیٹیاں تھیں۔ مرحومہ کے والدین دادا دادی اور نانی کا انتقال مرحومہ کی زندگی میں ہی ہو گیا تھا۔

اس کے بعد مرحوم کے بیٹے رئیس خان کا انتقال ہو گیا، ان کے ورثاء میں دو بیوہ، نسیم، فوزیہ اور نسیم بیگم سے چار بیٹے اور ایک بیٹی ہوئی اور فوزیہ سے ایک بیٹا ہوا

اب سوال یہ ہے کہ میرے والد مرحوم عبدالقدیر کا یہ مکان جس کی مالیت پچاس لاکھ ہے، مذکورہ بالا افراد میں کیسے تقسیم ہوگا، قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

المستفتی: شہناز بیگم
گلی نمبر ۱۱، 37-A لانڈھی
03222257517

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۷۷/۱۹۷۲

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًاو مصلیًا

آپ کے مرحوم والدین نے بوقتِ انتقال اپنی ملکیت میں مذکورہ مکان سمیت جو کچھ منقولہ وغیر منقولہ مال وجائیداد مثلاً پلاٹ، نقدرقم، سوناچاندی، مالِ تجارت، کپڑے، برتن اور مرحوم یامرحومہ کا وہ قرض جو ان کا کسی پر ہو اور مرحوم یامرحومہ نے اپنی زندگی میں وہ وصول یامعاف نہ کیاہو، غرض جو بھی چھوٹابڑاسامان چھوڑا ہے وہ سب ان کاترکہ ہے، اس میں سب سے پہلے ان کے کفن ودفن کے متوسط اخراجات نکالے جائیں، تاہم اگر یہ اخراجات کسی نے احسان کے طور پر اداکر دیئے ہوں، توان کے ترکہ سے یہ اخراجات نہیں نکالے جائیں گے۔اس کے بعد اگر مرحوم یامرحومہ کے ذمہ کسی کاکوئی واجبُ الاداء قرض ہو تو اسکے ترکہ سے وہ اداکیاجائے،اس کے بعد دیکھیں کہ اگر مرحوم یامرحومہ نے کسی غیر وارث کے حق میں کوئی جائز وصیت کی ہو تو اس کے بقیہ ترکہ کے ایک تہائی(1/3) مال کی حدتک اُس وصیت پر عمل کریں، اس کے بعد جو ترکہ باقی بچے اس کے کل(352) برابر حصے کرکے درج ذیل نقشے کے مطابق تقسیم کریں۔

الاحیـــــــــــــــــــــــــاء

نمبر شمار	ورثاء	مورثِ اعلیٰ (عبد القدیر) سے رشتہ	عددی حصے	فیصدی حصے	پچاس لاکھ روپے (50,00,000) کی تقسیم
1	شہناز بیگم	بیٹی	88	25٪	12,50,000روپے
2	منہاس بیگم	بیٹی	88	25٪	12,50,000روپے
3	نسیم	بہو	11	3.125٪	1,56,250روپے
4	فوزیہ	بہو	11	3.125٪	1,56,250روپے
5	رئیس کا بیٹا	پوتا	28	7.9545٪	3,97,727.3روپے
6	رئیس کا بیٹا	پوتا	28	7.9545٪	3,97,727.3روپے
7	رئیس کا بیٹا	پوتا	28	7.9545٪	3,97,727.3روپے
8	رئیس کا بیٹا	پوتا	28	7.9545٪	3,97,727.3روپے
9	رئیس کا بیٹا	پوتا	28	7.9545٪	3,97,727.3روپے
10	رئیس کی بیٹی	پوتی	14	3.9772٪	1,98,863.6روپے

---			مجموعہ	352	100٪	50,00,000روپے

قال الله تعالي:

{ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ
اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ
مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ------------وَلَكُمْ نِصْفُ مَا
تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ
بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ
كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ}
[النساء : ١٢]

السراجی :ص ۰۵ المکتبۃ البشری

قال علماؤنا:تتعلق بتركة الميت حقوق اربعة مرتبة:الاول:يبدأبتكفينه وتجهيزه من غير تبذير ولاتقتير،ثم تقضي ديونه من جميع مابقي من ماله،ثم تقضي ديونه من جميع ما بقي من بعد الدين،ثم يقسم الباقي بين ورثته بالكتاب والسنة واجماع الامة-------------------------------والله خير الوارثين

الجواب صحیح

بندہ محمد عبدالمنان عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۵/شعبان/۱۴۳۹ھ

محمد اویس سیالکوٹی کان اللہ لہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۵/شعبان/۱۴۳۹ھ

22/اپریل/2018ء

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

۵/۸/۱۴۳۹ھ

دارالافتاء

مناسخہ کا حسابی عمل

مسئلہ: ۴/ ۳۵۲   والدین مرحوم   مضروب: ۴

میـــــ

بیٹا	بیٹی	بیٹی
رئیس خان	شہناز بیگم	منہاس بیگم
۲	۱	۱
	۸۸	۸۸

مسئلہ: ۸/ ۱۷۶/ ۸۸   مرحوم رئیس خان   مافی الید: ۲/ ۱ (تداخل)   مضروب: ۲۲

میـــــ

بیوہ	بیوہ	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹی
۱				۷			
۲۲				۱۵۴			
۱۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۱۴

دار الافتاء
۱۹۷۲/۷۷